سوال

اگر انسان حج کرنے کے بعد طواف وداع کیے بغیر میقات سے باہر چلا جائے تو کیا اس کو دم دینا لازمی ہو گا؟

جواب

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

طواف وداع حج کے واجبات میں سے ہے، اگر انسان طواف وداع کیے بغیر مکہ سے نکل جائے تو اسے دم دینا لازمی ہو گا جو مکہ مکرمہ میں ذبح کیا جائے گا اور وہاں کے فقراء و مساکین میں تقسیم کیا جائے گا، انسان کے لیے خود اس کا گوشت کھانا جائز نہیں ہے۔

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں:

أُمِرَ النَّاسُ أَنْ يَكُونَ آخِرُ عَهْدِهِمْ بِالْبَيْتِ إِلَّا أَنَّهُ خُفِّفَ عَنِ الْحَائِضِ (صحیح البخاري، الحج: 1755)

لوگوں کو حکم دیا گیا کہ سب سے آخر میں ان کا عمل بیت اللہ کا طواف ہو مگر ایام ماہواری والی عورت سے تخفیف کی گئی ہے۔

لہذا اگر انسان طواف دواع کیے بغیر میقات سے باہر چلا جائے تو اس پر دم لازم آئے گا۔

ہاں! اگر حج کرنے والی عورت ہے اور اس نے حج کے تمام مناسک ادا کر لیے ہیں، طواف افاضہ بھی کر لیا ہے، لیکن مکہ مکرمہ چھوڑنے سے پہلے اسے حیض آ گیا تو اس پر طواف وداع کرنا واجب نہیں ہو گا، وہ طواف وداع کیے بغیر ہی مکہ سے جا سکتی ہے۔

سیدنا عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں:

أُمِرَ النَّاسُ أَنْ يَكُونَ آخِرُ عَهْدِهِمْ بِالْبَيْتِ إِلَّا أَنَّهُ خُفِّفَ عَنِ الْحَائِضِ (صحیح البخاري، الحج: 1755، صحیح مسلم، الحج: 1328)

لوگوں کو حکم دیا گیا کہ سب سے آخر میں ان کا عمل بیت اللہ کا طواف ہو مگر ایام ماہواری والی عورت سے تخفیف کی گئی ہے۔

واللہ أعلم بالصواب

محدث فتویٰ کمیٹی

فضیلۃ الشیخ جاوید اقبال سیالکوٹی

فضیلۃ الشیخ عبد الخالق حفظہ اللہ